# 5227 ـ صلیب اور دوسرے کفریہ شعار و علامت تبدیل کرنا

**سوال**

کیا جس لباس یا اشیاء پر چھ کونوں والا ستارہ یا صلیب بنی ہو انہیں استعمال کرنا جائز ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے حدیث بیان کي ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس چیز میں بھی صلیب کے نشانات دیکھتے تو صلیب کی تصویر ختم کر دیتے"

اور ایك روایت میں " قضبہ " کے الفاظ ہیں.

النقض: کپڑے کو اپنی حالت میں رہنے دینا اور اس میں تصاویر خت کرنے کو کہتے ہیں.

القضب: کپڑا کاٹنے کو کہتے ہیں.

تو یہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی چیز میں صلیب کا نشان دیتے تو اس صلیب کو مٹا دیتے، اور اگر وہ مٹ نہ سکتی تو پھر اس چیز کو کاٹ دیتے، کیونکہ اللہ کو چھوڑ کر صلیب کی عبادت کی جاتی ہے، اس لیے صلیب کا موجود ہونا برائی اور منکر ہے، اس لیے اسے تبدیل کرنا ضروری ہے، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کی فتح الباری میں کلام کا معنی یہی ہے.

اور ایك صحیح حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ کا فرمان اس طرح ہے:

" جو کوئی بھی تم میں سے کسی برائی کو دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پھر اسے اپنے دل میں برا جانے اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے "

اسے امام مسلم نے صحیح مسلم میں روایت کیا ہے.

اور ایك حدیث میں ابو الھیاج الاسدی بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ تعالی عنہ مجھے کہنے لگے: کیا میں تمہیں اس کام کے لیے روانہ نہ کروں جس کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے روانہ کیا تھا:

کہ تمہیں جو بھی تصویر ملے اسے مٹا دو، اور جو قبر اونچی ملے اسے برابر کر دو "

اسے بھی مسلم نے روایت کیا ہے.

تو یہ دونوں حدیثیں برائی اور کفریہ شعار و علامات کو تبدیل کرنے اور روکنے اور اسے مٹانے اور زائل کرنے کے وجوب پر دلالت کرتی ہیں ( اور ان میں چھ کونوں والا ستارہ بھی شامل ہے ) تو یہ بھی اس میں شامل ہوتا ہے، اس لیے اسے ختم اور زائل کرنا واجب ہے.